ڈھلوان پر سفید خوبانیوں کا میلہ، مئی کے پہلے ہفتے میں برف پوش گاؤں میں ہزاروں سیاح جمع

(نمائندۂ خصوصی / اسکردو)

اسکردو کے نواحی گاؤں ہوشے میں اتوار کے روز خوبانی کے پھولوں کا میلہ منایا گیا جس میں ملک کے مختلف شہروں سے آئے ہوئے ہزاروں سیاح شریک ہوئے۔ گاؤں کی ڈھلوان پر سفید پھولوں کی چادر دور تک پھیلی ہوئی تھی اور ہوا میں ہلکی سی خوشبو رچی بسی تھی۔ منتظمین کے مطابق میلے کے دوران تقریباً 12 ہزار افراد نے گاؤں کا رخ کیا، جن میں بڑی تعداد خاندانوں کی تھی جو بچوں کو ساتھ لے کر آئے تھے۔

میلے کا آغاز صبح نو بجے ایک روایتی جلوس سے ہوا جس کی قیادت مقامی عمائدین اور خواتین کے گروپوں نے کی۔ جلوس میں شامل خواتین نے روایتی لباس پہن رکھے تھے اور ہاتھوں میں خوبانی کے شاخیں اٹھا رکھی تھیں۔ جلوس گاؤں کے مرکزی چوک سے ہوتا ہوا اس جگہ پہنچا جہاں مہمانِ خصوصی نے پھولوں کی پہلی ٹوکری کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد مقامی کھیلوں کے مقابلے ہوئے جن میں رسہ کشی، پتھر اٹھانے اور روایتی رقص شامل تھے۔

منتظمین کے مطابق گاؤں میں اس وقت خوبانی کے تقریباً 3 ہزار درخت موجود ہیں جن سے ہر سال اوسطاً 40 سے 45 ٹن خشک خوبانی حاصل ہوتی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں بے وقت برف باری اور پھول آنے کے دنوں میں اچانک درجۂ حرارت گرنے سے فصل کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ اسی لیے اب گاؤں کے نوجوانوں نے درختوں کو رات کے وقت خشک خوبانی کے ٹکڑوں سے ڈھانپنے کا طریقہ اپنایا ہے تاکہ پھول محفوظ رہیں۔

میلے کی منتظم کمیٹی کی صدر بی بی زرینہ خاتون نے بتایا کہ میلے کا مقصد صرف تفریح نہیں بلکہ خوبانی کی مقامی اقسام کو بچانا بھی ہے۔ ان کے مطابق گاؤں میں اب بھی 17 مقامی اقسام موجود ہیں جن میں سے کئی کا ذائقہ دنیا کی مشہور اقسام سے کہیں بہتر ہے، لیکن نئی نسل کا رجحان تیزی سے کم ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے اس سال سے ہر درخت کی گنتی اور نشان دہی کا کام شروع کیا ہے تاکہ آئندہ برسوں میں کسی بیماری یا کٹائی کی صورت میں نقصان کا اندازہ لگایا جا سکے۔

ڈپٹی کمشنر اسکردو سید ذوالفقار حسین نقوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلعی انتظامیہ گاؤں تک پختہ راستے کی تعمیر کے منصوبے پر کام کر رہی ہے اور رواں مالی سال میں اس کے لیے 2 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر سڑک بہتر ہو جائے تو سیاحوں کی تعداد دگنی ہو سکتی ہے اور مقامی کاشت کاروں کو اپنی پیداوار منڈی تک لے جانے میں آسانی ہوگی۔ ڈی سی نے اعلان کیا کہ انتظامیہ میلے کو ہر سال باقاعدہ کیلنڈر میں شامل کرے گی۔

میلے میں آئے ہوئے سیاحوں نے بھی اس کا خیر مقدم کیا۔ کراچی سے آئے ہوئے ایک خاندان کے سربراہ محمد یونس بلوچ نے کہا کہ انہوں نے پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر خوبانی کے پھول دیکھے اور یہ منظر کبھی نہیں بھولیں گے۔ کئی خواتین نے مقامی دستکاری کے اسٹالوں سے خشک خوبانی، خوبانی کا تیل اور جیم بھی خریدا۔ منتظمین کے مطابق میلے کے دوران مقامی دکان داروں کو تقریباً 1 کروڑ 80 لاکھ روپے کی فروخت ہوئی۔

میلے کے اختتام پر انتظامیہ نے اعلان کیا کہ اگلے سال میلہ 3 روزہ کیا جائے گا اور اس میں بیرونی ملکوں سے آنے والے مہمانوں کو بھی مدعو کیا جائے گا۔ گاؤں کے بزرگوں نے مطالبہ کیا کہ میلے کی آمدنی کا ایک حصہ درختوں کی دیکھ بھال کے لیے مختص کیا جائے، کیونکہ بہت سے پرانے درخت عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے ہر سال کمزور ہو رہے ہیں۔ انتظامیہ نے اس تجویز پر غور کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

ضلعی ہسپتال کی ایمبولینس 3 گھنٹے تاخیر سے پہنچی، مریض جاں بحق

ضلع ہسپتال ریگ زار